



## اللہ کے رسول کے ہمارے پاس سے گزرے جبکہ ہم اپنی جھونپڑی کی مرمت کر رہے تھے

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول کے ہمارے پاس سے گزرے جبکہ ہم اپنی جھونپڑی کی مرمت کر رہے تھے آپ نے فرمایا: 'یہ کیا ہے؟' ہم نے کہا کہ یہ (گھر) کمزور ہو گیا تھا، ہم اس کو ٹھیک کر رہے ہیں، آپ نے فرمایا: "میں تو معاملہ (موت) کو اس سے بھی زیادہ قریب دیکھ رہا ہوں"

[صحیح] [اسہ ابن ماجہ نے روایت کیا ہے - اسہ امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اسہ امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے]

حدیث کا مطلب یہ ہے کہ: پیغمبر نے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جبکہ وہ اپنی گھر کا وہ حصہ ٹھیک کر رہے تھے جو خراب ہو گیا تھا یا وہ اسے مضبوط کر رہے تھے ابو داؤد کی ایک روایت میں "وَأَنَا أَطِين حَائِطًا لِي" کے الفاظ ہیں یعنی میں گھر کی ایک دیوار لپ رہا تھا آپ نے فرمایا کہ میں معاملہ اس سے بھی جلدی دیکھ رہا ہوں یعنی تم اپنی موت کے آنے سے پہلے گھر کے گرنے کے خوف سے اس کی مرمت میں مصروف ہو لیکن موت اس سے بھی زیادہ قریب ہے، ہوسکتا ہے گھر کے گرنے سے پہلے ہی تمہاری موت آجائے اس لئے تمہارا اپنا عمل کی اصلاح کرنا اپنی گھر کو درست کرنے سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ گھر کی تعمیر کا کام ضروری نہیں تھا، بلکہ وہ گھر کو اور مضبوط کرنے کی امید یا اس کی زینت کی خاطر تھا اس لئے آپ نے بیان فرمایا کہ آخری امور میں مصروف ہونا ایسے کام میں مصروف ہونے سے بہتر ہے جو آخرت میں نفع بخش نہیں ہیں

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4205>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

